



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم سے عراق کے صدر جلال طالبانی کی ملاقات

28 /Feb/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج سہ پہر کو عراق کے صدر جناب جلال طالبانی اور ان کے ہمراہ وفد سے ملاقات میں عراق اور ایران کی دو ملتوں کے بہت ہی گہرے، دیرینہ اور مشترکہ مذہبی، تاریخی اور ثقافتی روابط کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دونوں ممالک کے درمیان اس قسم کے گہرے روابط کے پیش نظر مختلف شعبوں میں تعلقات میں توسیع، فروغ اور باہمی معاہدوں کو عملی جامہ پہنانا ایک قدرتی امر ہے۔

رہبر معظم نے اسلامی جمہوریہ ایران کو عراق کا دائمی دوست قرار دیتے ہوئے فرمایا: عراق کی سرنوشت ہمیشہ ہمارے لئے اہم رہی ہے اور ایران نے عراق میں حکومت کی تشکیل اور امن و سلامتی برقرار کرنے کے سلسلے میں ہر ممکن تعاون کیا ہے اور آئندہ بھی عراقی حکومت اور عوام کے ساتھ تعاون جاری رہے گا۔

رہبر معظم نے فرمایا: عراقی سرزمین قدرتی وسائل اور ذخائر سے مالا مال ہے اور عراق کو مالی اور مادی مدد کی ضرورت نہیں ہے لیکن اسلامی جمہوریہ ایران مختلف میدانوں میں حاصل ہونے والی پیشرفت اور اپنے تجربات کو عراقی بھائیوں کو فراہم کر سکتا ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: عراق اور ایران کے بعض اساسی دشمن ہیں جو دونوں ممالک کے باہمی روابط کے فروغ کے خواہاں نہیں ہیں لہذا ان کے وسوسوں اور ان کی سازشوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

رہبر معظم نے عراق میں امریکی اور برطانوی فوجیوں اور ان کے سکیورٹی ماہرین کی موجودگی کو عراق کے لئے مضر قرار دیتے ہوئے فرمایا: قابض فوجیوں کو جلد از جلد عراق سے نکل جانا چاہیے کیونکہ ان کے انخلاء میں ہر دن کی تاخیر، عراقی عوام کے لئے نقصان دہ اور مضر ہے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے فرمایا: قابض فوجی عراق میں ہمیشہ رہنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اور یہ عراق کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ عراقی حکام کو اس خطرے پر توجہ مبذول کرنی چاہیے۔

رہبر معظم نے فرمایا: عراق کی ترقی و پیشرفت اس امر میں ہے کہ وہ بیرونی طاقتوں کی مرضی اور منشاء کے مطابق عمل نہ کرے کیونکہ وہ ایران اور عراق کے آپسی قرب سے راضی و خوشنود نہیں ہیں۔

رہبر معظم نے عراقی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: جناب عالی اور عراقی وزیر اعظم جناب نوری المالکی سے یہ توقع ہے کہ دوطرفہ معاہدوں کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں ٹھوس اور فیصلہ کن اقدام اٹھائیں۔

رہبر معظم نے عراق سے منافقین کو نکالنے کے سلسلے میں دونوں ممالک کے معاہدے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس معاہدے کو عملی جامہ پہنانا چاہیے اور ہم اس کے منتظر ہیں۔ رہبر معظم نے منافقین کو شرور اور مفسد قرار دیا اور یورپی یونین کی طرف سے انہیں دہشت گردی کی لیسٹ خارج کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: یورپی یونین کے اس فیصلے سے صاف ظاہر ہو گیا ہے کہ مغربی ممالک کی نظر میں دہشت گرد ہونا یا نہ ہونا ایک فرضی اور قراردادی معاملہ ہے جس کا حقائق اور واقعات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: یورپی ممالک اپنے اس فیصلے کے باوجود، منافقین کو اپنے ہاں پناہ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

رہبر معظم نے عراق میں ایرانی قیدیوں کو دونوں ممالک کے درمیان اہم مسئلہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: ان میں بہت سے افراد بے گناہ ہیں اور ان میں سے بعض کو آزاد کرنے کے عراقی حکومت کے فیصلے کے باوجود ابھی تک وہ قیدی آزاد نہیں ہوئے ہیں اور اس معاملے کو بھی جلد از جلد حل ہونا چاہیے۔

رہبر معظم نے عراق میں حالیہ صوبائی کونسلوں کے انتخابات کو کامیاب منعقد کرانے پر خوشی کا اظہار کیا اور بعضی عناصر کی حرکات پر ہوشیار رہنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا: امید ہے کہ عراقی عوام باہمی اتحاد و



یکجہتی کے ساتھ حقیقی استقلال کو حاصل کریں اور عالم اسلام میں درخشاں بن کر ابھریں۔

اس ملاقات میں ایرانی صدر ڈاکٹر محمود احمدی نژاد بھی موجود تھے عراقی صدر جلال طالبانی نے ایرانی عوام اور حکومت کی طرف سے عراقی عوام کی حمایت پر شکریہ ادا کیا اور تہران میں اپنے مذاکرات کو مثبت اور ثمر بخش قراردیتے ہوئے کہا: ایران اور عراق کے باہمی روابط خصوصی، ممتاز اور مستحکم ہیں اور تہران میں باہمی روابط کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے پر اتفاق ہوا ہے۔

طالبانی نے ایران اور عراق کے باہمی تعاون و تعلقات کو علاقہ میں صلح و ثبات کو برقرار کرنے کے لئے اہم اور مؤثر قراردیتے ہوئے کہا: اگرچہ بعض طاقتوں کو تہران اور بغداد کے باہمی تعلقات کے فروغ پر تشویش ہے لیکن ہم ان تعلقات کو مضبوط بنانے کو اپنے اور علاقہ کے لئے اہم اور مفید سمجھتے ہیں۔

عراقی صدر نے منافقین کے اخراج کے سلسلے میں کہا: منافقین ایسے جرائم پیشہ لوگ ہیں جنہوں نے عراقی عوام کے ساتھ بھی بہت سے جرائم کا ارتکاب کیا ہے اور عراقی حکومت ان کو نکالنے پر مصمم ہے اور اس فیصلے کو عملی جامہ پہنائے گی۔

طالبانی نے بعثیوں کی بعض حرکات اور عراق میں بد امنی اور بحران پیدا کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: کہ بعض علاقائی حکومتیں بعثیوں کے ساتھ مقابلے کرنے میں عراقی حکومت کا تعاون نہیں کرتی ہیں۔